بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

مرکزی
میڈیا آفس

حزب التحرير
Hizb ut Tahrir

اتوار، 26 صفر، 1448ھ | 09/08/2026 | نمبر:1448/AH-026

پریس ریلیز

مسلم حکمران امریکی احکامات پر عمل درآمد کرتے ہوئے دفاعی معاہدہ کرنے کے لئے تو بھرپور اہل ہیں، لیکن جب مسلمان انہیں مدد کے لیے پکارتے ہیں، تو وہ پیٹھ پھیر لیتے ہیں!

مکہ مکرمہ، جہاں وحی نازل ہوئی اور مسلمانوں کا قبلہ ہے اور شعائر مقدسہ ہے، اس کے قریب تین مسلم ممالک ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب کے حکمرانوں نے ایک سربراہی اجلاس میں شرکت کی جہاں انہوں نے ایک مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کیے۔

اس اجلاس کے حتمی اعلامیے میں کہا گیا کہ اس معاہدے کا مقصد مشترکہ دفاعی صلاحیت کو مضبوط بنانا اور تینوں ممالک کے درمیان تعاون کو فروغ دینا ہے۔ اس میں یہ شرط رکھی گئی ہے کہ کسی بھی دستخط کنندہ ریاست پر مسلح حملہ تمام ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ اعلامیے کے مطابق، یہ معاہدہ تینوں ممالک کے درمیان "تاریخی تعلقات" اور مشترکہ اسٹریٹجک مفادات پر مبنی ہے اور اس کا مقصد خطے اور دنیا میں سلامتی و استحکام کو مضبوط بنانا ہے۔

حزب التحریر کا مرکزی میڈیا آفس مندرجہ ذیل نکات کو نمایاں کرتا ہے:

اول: ان حکمرانوں نے اپنے اجلاس کے حتمی اعلامیے میں اسلام کا ذکر تک نہیں کیا اور اس کے بجائے "تاریخی تعلقات" کا حوالہ دیا۔ ان مسلم سرزمینوں کو اسلام کے علاوہ کون سی تاریخ جوڑتی ہے؟ اور کیا یہ سب کبھی ایک ہی ریاست یعنی خلافت کا حصہ نہیں تھے؟ لیکن یہ حکمران اپنے آقا امریکہ کے سامنے ذلیل و رسوا رہنے پر بضد ہیں، اور ان کا یہ اجلاس محض امریکی احکامات کی تعمیل تھا۔ انہوں نے اپنے اعلامیے میں جھوٹ بولا، کیونکہ جس چیز نے انہیں اس اجلاس میں اکٹھا کیا وہ امریکی احکامات کی تعمیل کے سوا کچھ نہیں تھا۔

دوم: اللہ کی نازل کردہ وحی کے علاوہ کسی اور قانون کے ذریعے حکمرانی کرنے اور مسلم زمینوں کو تقسیم کرنے کے جرم کے ساتھ ساتھ، یہ حکمران اس دفاعی معاہدے کے ذریعے امریکی اثر و رسوخ میں اضافہ کر رہے ہیں۔ وہ مشرقِ وسطیٰ میں امریکہ کے نئے سیکیورٹی انتظامات میں مدد کر رہے ہیں تاکہ اس خطے کو چین کے ساتھ امریکی تنازع میں ایک لانچنگ پیڈ کے طور پر استعمال کیا جا سکے۔ ان حکمرانوں نے امریکہ کے ہاتھوں میں آلہ کار بننا قبول کر لیا ہے۔

سوم: ان تینوں ریاستوں کے فوجی اتحاد نے ثابت کر دیا کہ مسلم افواج متحد ہونے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ لہٰذا وہ غزہ کے مسلمانوں کی مدد کرنے کے قابل ہیں، لیکن جب صیہونی وجود نے قتلِ عام کیا تو ان حکمرانوں نے پیٹھ پھیر لی، بلکہ ان میں سے کچھ نے تو جنگ کے دوران دشمن کی حمایت بھی کی۔ ان بے وقعت حکمرانوں میں غیرت کا ایک

ذرہ بھی باقی نہیں رہا کیونکہ انہوں نے غزہ کے مسلمانوں سے پیٹھ پھیر لی، لیکن امریکہ کی پکار پر فوجی معاہدہ طے کرنے کے لیے جوش و خروش سے لبیک کہا۔

چہارم: اگر امریکہ کا یہ خیال ہے کہ وہ اس اتحاد کے ذریعے خلافت کے قیام کو روک سکتا ہے، تو اس کی امیدیں دم توڑ چکی ہیں، اور اس کا تیر نشانے سے چوک چکا ہے۔ امت اپنے مقصد یعنی خلافت کے قیام کے قریب پہنچ رہی ہے، اور امریکہ کے یہ آلہ کار، جس کے بارے میں وہ سمجھتا ہے کہ اس کے مقاصد کی تکمیل کریں گے، تتر بتر ہو جائیں گے۔ امت انہیں پاؤں تلے روندتے ہوئے صیہونی وجود کو ارضِ مقدسہ سے نکال باہر کرے گی۔ اور پھر اُمت ان لوگوں کی جانب رخ کرے گی جنہوں نے مسلمانوں کو ظلم کا نشانہ بنایا، ان کو استعماری غلبے کے تحت محکوم بنایا، ان کی دولت لوٹی، تاکہ وہ شیطان کی سرگوشیوں کو بھی بھول جائیں اور ان سرابوں کو بھی جن سے وہ خود کو دھوکہ دیتے تھے۔

پنجم: اور آخر میں، ہم تمام مسلمانوں اور ان میں موجود اہلِ اثر و اہل قوت سے مخاطب ہیں: آپ دیکھ چکے ہیں کہ آپ کے حکمران اپنی عظیم افواج کے ساتھ اتحاد بناتے ہیں، لیکن یہ اتحاد نہ تو جہاد اور مسلم زمینوں کی آزادی کے لیے ہے اور نہ ہی نبوت کے نقش و قدم پر خلافت کے قیام کے لیے۔ یہ حکمران کب تک آپ اور آپ کی افواج کو عالمی طاقتوں کے مفادات کے لیے استعمال کرتے رہیں گے؟ لہٰذا ان حکمرانوں سے نجات پانے اور نبوت کے نقش قدم پر دوبارہ خلافتِ کے قیام کے لیے حزب التحریر کے ساتھ مل کر کام کرنے میں جلدی کریں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ﴾

"اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا۔" (سورہ آل عمران: 160)

مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر